محمد رفیع مفتی

فضائل رمضان

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

دین میں روزہ ایک اہم عبادت ہے۔ یہ عبادت ایک ماہ کے لیے کھانے پینے اور ازدواجی تعلقات کو کچھ خاص حدود وقیود میں لانا ہے۔

ذیل میں ہم ان احادیث کا مطالعہ کریں گے جو ہمیں یہ بتاتی ہیں کہ اللہ کے نزدیک اس عبادت کی کیا اہمیت وفضیلت ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

من صام رمضان إیمانًا واحتسابًا، غفرله ما تقدم من ذنبه. (بخاری، رقم ۳۸)

''جس نے ایمان و احتساب کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے، اُس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔''

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

لخلوف فم الصائم أطیب عند اللّٰه من ریح المسك. (بخاری، رقم ۱۸۹۴)

''روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ پسندیدہ ہے۔''

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

إن في الجنة بابًا، یقال له الریّان، یدخل منه الصائمون یوم القیٰمة، لا یدخل معهم أحد غیرهم، یقال: أین الصائمون؟ فیدخلون منه، فإذا دخل آخرهم أغلق فلم یدخل

''جنت میں ایک دروازہ ہے جسے ریّان کہا جاتا ہے۔ روزہ دار قیامت کے دن اُس سے جنت میں داخل ہوں گے، اُن کے ساتھ کوئی دوسرا داخل نہ ہو سکے گا۔ پوچھا جائے گا: روزہ دار کہاں ہیں؟ پھر وہ اُس سے داخل

منه أحد. (مسلم، رقم ۲۷۱۰)

ہوں گے اور جب اُن میں سے آخری شخص بھی داخل ہو جائے گا تو اُسے بند کر دیا جائے گا۔ اِس کے بعد کوئی اُس دروازے سے داخل نہ ہو گا۔‘‘

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

قال اللّٰه: كل عمل ابن آدم له إلا الصيام فإنه لي وأنا أجزي به والصيام جنة وإذا كان يوم صوم أحدكم فلا يرفث ولا يصخب، فإن سابّه أحد أو قاتله فليقل إني امرؤ صائم والذي نفس محمد بيده، لخلوف فم الصائم أطيب عند اللّٰه من ريح المسك، للصائم فرحتان يفرحهما: إذا أفطر فرح وإذا لقي ربه فرح بصومه. (بخاری، رقم ۱۹۰۴)

’’اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: انسان کا ہر نیک عمل اسی کے لیے ہوتا ہے، سوائے روزے کے، یہ خاص میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا، روزہ گنا ہوں کے آگے ایک ڈھال ہے۔ اگر کسی نے روزہ رکھا ہو تو اسے نہ فحش گوئی کرنی چاہیے، نہ شور مچانا چاہیے اور اگر کوئی دوسرا اسے گالی دے یا اس سے لڑنا چاہے تو اسے بس یہی کہنا چاہیے کہ میں روزے سے ہوں۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے کہ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ پسندیدہ ہے، روزہ رکھنے والے کے لیے خوشی کے دو وقت ہیں: ایک جب وہ روزہ کھولتا ہے، دوسرا جب وہ اپنے پروردگار سے ملاقات کرے گا۔‘‘

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

كل عمل ابن آدم يضاعف الحسنة عشر أمثالها إلى سبع مائة ضعف قال اللّٰه عز وجل: إلا الصوم فإنه لي وأنا أجزي به يدع شهوته وطعامه من أجلي، للصائم فرحتان: فرحة عند فطره وفرحة عند لقاء ربه. (مسلم، رقم ۱۱۵۱)

’’ابن آدم جو نیکی بھی کرتا ہے، اُس کی جزا اُسے دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک دی جاتی ہے، لیکن روزے کا معاملہ یہ نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ ’فانه لي وأنا أجزي به‘ (یہ میرے لیے ہے اور میں ہی اِس کی جزا دوں گا)، اِس لیے کہ بندہ اپنے کھانے پینے اور اپنی جنسی خواہشات کو اِس میں صرف میرے لیے چھوڑ دیتا ہے۔ روزہ رکھنے والے کے لیے خوشی کے دو وقت ہیں: ایک جب وہ روزہ کھولتا ہے،

دوسرا جب وہ اپنے پروردگار سے ملاقات کرے گا۔‘‘

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

ما من عبد يصوم يومًا في سبيل اللّٰه إلا باعد اللّٰه بذلك اليوم وجهه عن النار سبعين خريفًا. (مسلم، رقم ۱۱۵۳)

’’جو شخص اللہ کی راہ (جہاد) میں ایک دن کا روزہ رکھتا ہے تو اللہ اُس ایک دن کے روزے کی وجہ سے اُس شخص کے چہرے کو جہنم کی آگ سے ستر سال دور کر دیتا ہے۔‘‘

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

إذا جاء رمضان فتحت أبواب الجنة وغلقت أبواب النار وصفدت الشياطين. (مسلم، رقم ۱۰۷۹)

’’جب رمضان کا مہینا آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے، جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے اور شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے۔‘‘

ایک صحابی آپ کے پاس آئے اور یہ عرض کی کہ آپ مجھے کسی عمل کا حکم دیں جسے میں آپ کے کہنے پر اختیار کروں، تو آپ نے ارشاد فرمایا:

عليك بالصوم فإنه لا مثل له. (نسائی، رقم ۲۲۲۲)

’’تمھیں چاہیے کہ تم روزے رکھا کرو، کیونکہ کوئی دوسرا عمل اس کی مثل نہیں ہے۔‘‘

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

’’...روزہ اللہ کے لیے ہے اور وہی اُس کی جزا دے گا۔ یعنی بندے نے جب بغیر کسی سبب کے محض اللہ کے حکم کی تعمیل میں بعض جائز چیزیں بھی اپنے لیے ممنوع قرار دے لی ہیں تو اب وہ ناپ تول کر اور کسی حساب سے نہیں، بلکہ خاص اپنے کرم اور اپنی عنایت سے اُس کا اجر دے گا اور اِس طرح بے حساب دے گا کہ وہ نہال ہو جائے گا۔‘‘ (میزان، جاوید احمد غامدی ۳۵۳)